© rasailojaraid.com

جناب احسان دانش

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

باطل کو لوحِ دل سے مٹایا حضورؐ نے
ہر راہ میں چراغ جلایا حضورؐ نے

اللہ کے کرم کا، قیامت کا، قبر کا
روحوں کو اعتماد دلایا حضورؐ نے

کفّار نے ستم بھی کئے، جھڑکیاں بھی دیں
لیکن کسی کا دل نہ دکھایا حضورؐ نے

انسانیت تھی جہل کی ظلمت میں نیم جان
پردہ دل و نظر سے اٹھایا حضورؐ نے

دنیا کے ظلم و جور سہے، بد دعا نہ کی
جو غم ہوا وہ ہنس کے اٹھایا حضورؐ نے

بھٹکے ہوئے دلوں کو دیا درسِ آگہی
مطلع نئی سحر سے سجایا حضورؐ نے

بخشے ہیں کیسے کیسے غلاموں کو مرتبے
ہر غم زدہ کو اپنا بنایا حضورؐ نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روشن کئے دلوں میں مساوات کے کنول
بندوں کو بندگی پہ لگایا حضورؐ نے

باطل کو جس مقام پہ حاصل تھا اقتدار
حق کا وہاں سوال اُٹھایا حضورؐ نے

حُسنِ کلام تک ہی نہ تھا جلوۂ لسان
قرآں پہ عمل بھی دکھایا حضورؐ نے

دُنیا کے اہل فکر و نظر دنگ رہ گئے
کلمہ جو کنکروں کو پڑھایا حضورؐ نے

ذوقِ عبودیّت پہ فرشتے تھے دم بخود
دینِ خدا کو دین بنایا حضورؐ نے

قرآں کو کتابِ عمل کا لقب ملا
معیارِ زندگی وہ بنایا حضورؐ نے

مٹتے ہیں کیسے بندہ و مولا کے فاصلے
دُنیا کو یہ سماں بھی دکھایا حضورؐ نے

کرتے ہیں اپنے نام سے کیسے خُدا کے کام
وُہ طرزِ زندگی بھی سکھایا حضورؐ نے

معراج یوں ہوئی کوئی وعدہ غلط نہ ہو
اِقرار سے سوا کہیں پایا حضورؐ نے

دستورِ کائنات کو اپنا لیا تو پھر
دُنیا کو اِس ڈگر پہ چلایا حضورؐ نے

اِس طرزِ زندگی پہ مرے جان و دلِ نثار
قرآں کا قال، حال بنایا حضورؐ نے

© rasailojaraid.com